ڈائریکٹران کی رپورٹ

کمپنی کے ڈائریکٹران آپ کی کمپنی کی سالانہ رپورٹ کے ساتھ آڈٹ شدہ مالیاتی گوشوارے برائے مختتمہ مدت 30 جون 2019 پیش کرتے ہوئے اظہار مسرت کرتے ہیں۔

عمومی جائزہ

سال 2019 کے دوران کمپنی کی کارکردگی گزشتہ سال جیسی ہی رہی۔ فروخت 89 ملین روپے سے کم ہوکر 52 ملین روپے رہ گئی جس کے نتیجے میں خام منافع 4.39 ملین روپے سے کم ہوکر 0.038 ملین روپے رہ گیا۔ جس کے نتیجے میں انتظامیہ کو اخراجات کو ممکنہ سطح تک لانے کے لیے کارروائی کرنا پڑی۔ تاہم کاروباری خسارہ میں گزشتہ سال کی بہ نسبت اضافہ ہوا۔

سال کے دوران حجم فروخت میں تبدیلی ریکارڈ ہوئی۔ حجم فروخت میں کمی کی وجہ USD کے مقابلے میں روپے کی قدر میں کمی ہے جس نے گڈانی شپ بریکنگ انڈسٹری کو بری طرح متاثر کیا۔ مزید برآں، ملک کی مجموعی معاشی غیر یقینی صورتحال کی وجہ سے سال کے دوران کاروباری سرگرمی تنزلی کا شکار رہی۔

سال کے دوران گزشتہ سال کے ساتھ متعلقہ مالیاتی جھلکیاں درج ذیل ہیں:

	2019	2018
	روپے	
فروخت	51,909,593	89,088,321
لاگت فروخت	(51,526,899)	(84,695,888)
خام منافع	382,694	4,392,433
تقسیمی لاگت	(3,141,537)	(3,529,276)
انتظامی اخراجات	(8,864,264)	(11,767,094)
دیگر کاروباری اخراجات	(14,124,836)	(4,797,008)
غیر تسلیم شدہ (خسارہ)	(15,960)	(1,224)
دیگر آمدن	6,742,053	1,289,798
کاروباری خسارہ	(19,021,850)	(14,412,371)
مالیاتی لاگت	(796,091)	(934,697)
خسارہ قبل از ٹیکس	(18,984,255)	(15,347,068)
ٹیکس	5,350,890	2,707,087
خسارہ بعد از ٹیکس	(14,467,052)	(12,639,981)

مذکورہ بالا ٹیبل سے ہم 2018 کے مقابلے میں 2019 کی کارکردگی کا تجزیہ کرسکتے ہیں جو کہ درج ذیل ہے:

فروخت میں 37.18 ملین روپے کی کمی کی بنیادی وجہ سال کے دوران مائع آکسیجن کے حجم فروخت میں کمی تھی۔ ہم نے 2018 کے 2,253,775 کیوبک میٹرز کے مقابلے میں 2019 میں 1,325,635 کیوبک میٹرز فروخت کی۔

حجم فروخت میں کمی کی وجہ سے خام منافع کم ہوکر 4.01 ملین روپے رہ گیا۔

جبکہ دوسری جانب مثبت پہلو یہ رہا کہ انتظامی اور تقسیمی اخراجات میں گزشتہ سال کی بہ نسبت کمی ہوئی جو کہ بالترتیب 2,902,830 روپے اور 387,739 روپے رہے۔

مالیاتی لاگت جون 2018 کے مقابلے میں جون 2019 میں 138,606 سے کم رہے۔

گزشتہ چند سالوں کے مسلسل خساروں کی وجہ سے کمپنی کو مالیاتی بحران کا سامنا ہے جس کی وجہ سے کمپنی اپنے مالیاتی واجبات ادا نہ کر سکی۔ کمپنی نے ORIX لیزنگ پاکستان لمیٹڈ کو اپنی 3.17 ملین روپے کی قسطیں ادا نہیں کیں جو کہ ستمبر 2017 میں مکمل طور پر واجب الادا ہو چکی تھیں۔

کمپنی کو جولائی 2011 سے جون 2012 کی مدت کے لئے انکم ٹیکس آڈٹ کے لئے منتخب کیا گیا تھا۔ تشخیصی آفیسر نے زیر اعتراض حکم مورخہ 24 جنوری 2017 جاری کر دیا جس میں اپیل کنندہ کو انکم ٹیکس کے ساتھ ڈیفالٹ سرچارج اور جرمانہ کی مد میں 9.999 ملین روپے ادا کرنے کا حکم دیا گیا تھا۔ اس حکم سے آزردہ ہو کر کمپنی نے اس کے خلاف موجودہ اپیل دائر کر دی اور موقف اختیار کیا کہ ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو نے اپیل کنندہ کے مقدمہ میں کسی مناسب دائرہ اختیار کے بغیر حکم جاری کیا ہے۔ کمپنی کی انتظامیہ اور ٹیکس مشیر پر اعتماد ہیں کہ اس معاملہ کے سازگار نتائج سامنے آئیں گے اور اسی لئے مالیاتی گوشواروں میں اس کے لئے کوئی رقم مختص نہیں کی گئی۔

فیصل بینک لمیٹڈ نے اپنے بنیادی بقایا جات بمع مارک اپ کی رقم 13,077,725 کی بازیابی اور رہن شدہ اثاثوں کی فروخت کے لئے ایک قانونی مقدمہ بینکنگ کورٹ IV کراچی میں دائر کیا ہوا ہے۔ کمپنی نے ان الزامات کو بینکنگ کورٹ میں اس بنیاد پر چیلنج کیا ہے کہ بینک کی جانب سے یہ رقم حد سے زیادہ، من گھڑت اور جھوٹے دعووں/عرضیوں پر مشتمل ہے۔ کمپنی کی انتظامیہ اور مشیر پر اعتماد ہیں کہ اس معاملہ کے سازگار نتائج سامنے آئیں گے اور اسی لئے مارک اپ کی مد میں مالیاتی گوشواروں میں کوئی رقم مختص نہیں کی گئی۔

اہم معلومات

ہم آپ کی توجہ مالیاتی گوشواروں کے نوٹ 4 کی طرف دلانا چاہتے ہیں جس میں IFRS 15 ''گاہکوں کے معاہدوں سے آمدن'' کو اختیار کیا گیا جس کے نتیجے میں اکاؤنٹنگ پالیسی میں تبدیلی ہوئی۔ تاہم پانچ قدمی ماڈل جسے IFRS 15 نے فراہم کیا ہے آمدن تسلیم کرنے پر اثرات نہیں ڈالتا۔ لہذا IFRS 15 کو اختیار کرنے سے نقدی کے بہاؤ اور منافع وخسارہ کے گوشوارے پر کوئی مالیاتی اثرات مرتب نہیں ہوئے۔

ہم آپ کی توجہ آڈٹ رپورٹ میں اٹھائے گئے اعتراض کی جانب مبذول کرانا چاہتے ہیں جو کہ درج ذیل ہے:

ا۔ کمپنی کو متواتر خساروں کا سامنا ہے اور موجودہ سال کا خسارہ بعد از ٹیکس 14.467 ملین روپے (2018 میں 12.640 ملین روپے) ہے جس کے نتیجے میں جمع شدہ خسارہ جائزہ مدت کے اختتام پر 72.247 ملین روپے ہو گیا (2018 میں 58.859 ملین روپے)۔ کمپنی کی روانیت کی پوزیشن بھی متواتر خساروں کی وجہ متاثر ہوئی اور اس وقت اس کے رواں واجبات اس کے رواں اثاثوں سے آٹھ گنا زیادہ ہیں اور اثاثوں سے 74.616 ملین روپے (2018 میں 67.670 ملین روپے) بڑھ گئے ہیں۔ مزید برآں کمپنی اپنی آئینی واجبات ودھ ہولڈنگ ٹیکس، ملازمین کے بڑھاپے کی مراعات اور سماجی تحفظ کی مد میں 3.616 ملین روپے (2018 میں 3.354 ملین روپے) ادا نہیں کر سکی ہے۔ مالیاتی سال 2013 میں کمپنی کے پلانٹ کے ایک بڑے حصے میں خرابی ہوئی جس کی تا حال مرمت نہیں کی جا سکی جس کے نتیجے میں کمپنی کے افعال پر ناموافق اثرات مرتب ہو رہے ہیں اور کمپنی کی تجارتی سرگرمیاں صرف کمپریشن اور ری گیسی فکیشن تک محدود ہو کر رہ گئی ہیں۔ کمپنی کو جو کسٹمرز کے ٹینکوں اور سلنڈرز کے زر بیعانہ کی مد میں 51.220 ملین روپے (2018 میں 54.695 ملین روپے) موصول ہوئے تھے اور ملازمین کی پروڈینٹ فنڈ میں معاونت کی مد میں جو 8.284 ملین روپے کی رقومات جمع ہوئیں (2018 7.930 ملین) ان کو بھی اپنے کاروبار میں استعمال کر لیا ہے جو کہ کمپنیز ایکٹ 2017 کی دفعہ 217 اور 218 کی خلاف ورزی ہے۔ مزید برآں کمپنی اپنے بینکوں کی مالیاتی سہولیات کی نادہندہ ہے اور مارک اپ ادا کرنے کے لئے قابل نہیں ہے۔ ان حالات میں ہمیں یقین ہے کہ کمپنی اپنے اثاثوں کو فروخت نہیں کر پائے گی اور اپنے واجبات سے عمومی طریقہ کار کے مطابق عہدہ برآں نہیں ہو پائے گی اور لہذا یہ ایک چلتا ہوا ادارہ نہیں رہے گا۔ کمپنی کے چلتے ہوئے ادارے کے مفروضہ کی بنیاد پر مالیاتی گوشواروں کی تیاری نامناسب ہے اور یہ کہ اثاثے اور واجبات بالترتیب تسلیم شدہ مالیت اور تصفیہ کی رقم کے مطابق رپورٹ کرنے چاہئے تھے۔

۲- کمپنی کو پاکستان اسٹاک ایکسچینج نے 07 فروری 2019 کو نادہندہ شعبے میں ڈال دیا ہے اور پاکستان اسٹاک ایکسچینج سے نوٹس موصول ہوئے ہیں جن میں PSX رول بک کے ضابطہ (i) 5.11.1 کے تحت کمپنی کے حصص کی خرید و فروخت معطل کی جاسکتی ہے اور کمپنی پر PSX رول بک کا ضابطہ 5.11.2 بھی عائد کیا جاسکتا ہے- انتظامیہ آڈٹ رپورٹ کے ناموافق اعتراض کو ختم کرنے کے لئے اپنی بہترین کوششیں کر رہی ہے تاہم 2019 کی آڈٹ رپورٹ میں بھی آڈیٹرز نے ناموافق اعتراض اٹھایا ہے- کاروبار اور معاشی صورتحال میں بہتری اور انتظامیہ کی مسلسل کوششوں سے ہم پرامید ہیں کہ مستقبل میں ہمیں آڈیٹرز سے صاف ستھری آڈٹ رپورٹ موصول ہوگی-

۳- کمپنی نے غیر منقولہ زمین اور بلڈنگ کے اصل کاغذات بطور ضمانت ماضی میں ایک مالیاتی سہولیات کے حصول کے عوض رہن رکھوائے تھے- چونکہ قرضہ دینے والے دالارے نے اپنا نام تبدیل کر دیا ہے یا وہ ضم انضمام ہوچکی ہے، اس لئے جائیداد کے دستاویزات جس زمیداران کی تحویل میں ہیں اسے تلاش کرنا مشکل ہو رہا ہے- تاہم انتظامیہ اس قرض دہندہ ادارے سے رابطے میں ہے کہ وہ چیک کرے اور تصدیق کرے کہ کس کے پاس اصل کاغذات ہیں-

۴- جیسا کہ ملحقہ مالیاتی گوشواروں کے نوٹ 1.2 میں منکشف کیا گیا ہے کہ کمپنی کے پلانٹ میں خرابی ہوئی تھی اس لئے کسی بھی فرسودگی کو بک نہیں کیا گیا- انتظامیہ کی رائے ہے کہ فرسودگی کا کوئی اشاریہ نہیں ہے کیونکہ ان دنوں کاروبار کے متاثر ہونے کی وجہ معاشی ابتری، روپے کی قدر میں کمی اور غیر یقینی سیاسی صورتحال ہے جس کا کمپنی کے پلانٹ سے کوئی تعلق نہیں ہے اور بند کوئی بھی فرسودگی آزمائش نہیں کی گئی-

۵- ذیلی کمپنی کے گاہکوں کا ریکارڈ کمپنی تیار کرتی ہے جنہوں نے اپنے سلنڈرز اور ٹینکوں کے زر بیعانہ کی مد میں رقومات جمع کرائی ہیں انہیں اپ ڈیٹ کیا جا رہا ہے- انتظامیہ اس بات کی کوششیں کر رہی ہے کہ کسٹمرز سے بلاواسطہ بقایاجات کی تصدیق حاصل کی جائے-

۶- کمپنی نے ملازمین کی ''ایمپلائز پروویڈنٹ فنڈ'' میں معاونت کردہ رقم کو جمع نہیں کرایا ہے جس کے نتیجے میں کمپنیز ایکٹ 2017 کی دفعہ 218 کی عدم پاسداری ہو رہی ہے جبکہ مارک اپ اخراجات 9 فیصد کے حساب سے عائد کئے جا رہے ہیں- رپورٹنگ کی تاریخ تک فنڈ کے کل قابل ادا واجبات 8.28 ملین روپے تھے- مزید برآں کمپنی نے کمپنیز ایکٹ 2017 کی دفعہ 244 کے تحت غیر دعویٰ شدہ منافع منقسمہ کی رقم 0.72 ملین روپے کو وفاقی حکومت کے پاس جمع نہیں کرایا۔

۷- کمپنی نے سن 2016 میں فیصل بینک سے قرضہ کی سہولت حاصل کی تھی جس کی بنیادی واجب الادا رقم 8.84 ملین روپے ہے جس کے عوض بینک نے 13.08 ملین روپے کی بازیابی کا مقدمہ دائر کیا ہے- قانونی مشیر کی رائے کی بنیاد پر کمپنی نے واجب الادا بنیادی رقم پر عائد مارک اپ روک لیا ہے- مزید برآں روانیت کے مسائل کی وجہ سے کمپنی کو ORIX لیزنگ کمپنی سے 3.17 ملین روپے کے قرضے کی رقم کی واپسی بھی تاخیر کا شکار ہے-

گزشتہ دس سالوں کے اہم کاروباری اور مالیاتی اعداد و شمار

فی حصص منافع	کل رواں واجبات	کل رواں اثاثے	حصص یافتگان کی ایکویٹی	خسارہ بعداز ٹیکس	خام منافع	خالص فروخت	سال
	---------- Rupees in million ----------						Rupees
2009	99.64	24.33	(9.37)	22.16	18.88	133.41	(1.37)
2010	209.51	48.19	35.07	72.88	30.56	81.60	7.42
2011	195.44	48.80	22.27	89.34	22.01	50.04	1.75
2012	209.97	49.08	15.29	97.56	21.09	48.96	1.02
2013	238.60	57.68	21.95	111.06	25.24	38.06	1.73
2014	123.79	(1.90)	(28.63)	90.16	20.99	62.49	(2.83)
2015	99.63	4.72	(18.30)	71.15	17.35	59.78	(2.57)
2016	94.43	5.12	(17.66)	58.00	17.82	63.43	(2.35)
2017	82.70	2.24	(19.14)	42.35	15.43	71.26	(2.14)
2018	89.08	4.39	(15.35)	52.05	16.22	83.89	(1.68)
2019	51.91	0.38	(19.82)	37.89	10.53	85.14	(1.93)

آگے کی جانب

انتظامیہ کو توقع ہے کہ آنے والے مہینوں میں ملکی معاشی صورتحال میں بہتری آئے گی جس سے کاروباری سرگرمیوں میں درست سطح تک استحکام آجائے گا۔

بورڈ آف ڈائریکٹرز

بورڈ آف ڈائریکٹرز میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔

آڈیٹرز

موجودہ آڈیٹرز میسرز ایس ایم سہیل اینڈ کو، چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس سبکدوش ہو چکے ہیں اور اہلیت کے باعث انہوں نے نئے آنے والے سال کے لئے اپنی دوبارہ تقرری کی پیشکش کی ہے۔

ادارتی نظم وضبط کے ضابطہ اور مالیاتی رپورٹنگ کا فریم ورک

a) کمپنی کی انتظامیہ کے تیار کردہ مالیاتی گوشوارے کمپنی کے معاملات، اس کے کاروباری نتائج، نقدی کے بہاؤ اور ایکویٹی میں تبدیلیوں کو شفافیت کے ساتھ پیش کرتے ہیں۔

b) کمپنی میں حسابات کی کتابیں مناسب انداز میں رکھی گئی ہیں۔

c) درست حساباتی پالیسیوں کو تسلسل کے ساتھ مالیاتی گوشواروں کی تیاری کے دوران ملحوظ خاطر رکھا گیا ہے اور حساباتی تخمینوں کی بنیاد معقول اور مضبوط فیصلوں پر ہے۔

d) مالیاتی گوشواروں کی تیاری کے دوران عالمی مالیاتی رپورٹنگ معیارات، جو پاکستان میں لاگو ہیں، کو ملحوظ خاطر رکھا گیا ہے۔

e) اندرونی گرفت کے نظام کی شکل مضبوط ہے اور موثر انداز میں نافذ العمل ہے اور اس کی نگرانی کی جاتی ہے۔

f) کمپنی کی چلتے ہوئے ادارے کی صلاحیت سے متعلق آڈیٹرز نے شکوک وشبہات کا اظہار کیا ہے جبکہ انتظامیہ محسوس کرتی ہے کہ اس کے پاس اتنی صلاحیت ہے کہ مستقبل میں کاروبار کو جاری رکھ سکتی ہے۔

g) لسٹنگ ریگولیشنز میں دیئے گئے ادارتی نظم وضبط کے بہترین طور طریقوں سے کوئی قابل گرفت انحراف نہیں کیا گیا، سوائے اس کے جس کا تذکرہ ادارتی نظم وضبط کے ضابطوں کی پاسداری سے متعلق بیانیہ میں کیا گیا ہے۔

h) گزشتہ دس سالوں کے اہم کاروباری اور مالیاتی اعداد وشمار اس رپورٹ میں شامل کئے گئے ہیں۔

کمپنی نے بلا واسطہ ٹیکسوں کی مد میں 583,263 روپے اور بلا واسطہ ٹیکسوں کی مد میں 8,962,776 کی مد میں قومی خزانے میں جمع کرائے۔ ایف بی آر نے سال 2013 کے سیلز ٹیکس کی مد میں 824,547 روپے ہمارے بینک اکاؤنس سے قبضہ میں کر لئے جس کے خلاف کمپنی نے ایک اپیل کمشنر ان لینڈ ریونیو اپیلز کے روبرو دائر کردی ہے جہاں معاملہ زیر التواء ہے۔

سال کے دوران بورڈ آف ڈائریکٹرز کے چھ اجلاس منعقد ہوئے جن میں ہر ڈائریکٹر کی حاضری کی تفصیل درج ذیل ہے:

ڈائریکٹر کا نام	حاضر اجلاسوں کی تعداد
جناب ایم حنیف وائی باوانی	6
محترمہ مومیزہ حنیف باوانی	6
جناب ولی محمد ایم یحیٰ	6
جناب میخائل باوانی	6
جناب وزیر احمد جوگیزئی	1
[illegible]	6
جناب سراج اے قادر	5

جو ڈائریکٹران اجلاس میں حاضر نہ ہو سکے ان کی غیر حاضری منظور کر لی گئی۔

i) حصص داری کی ساخت منسلک ہے، اور

j) نہ تو چیف ایگزیکٹو اور نہ ہی ڈائریکٹران نے کمپنی کے حصص خریدے۔

اعتراف

بورڈ اس موقع پر حکومت، مختلف سرکاری اداروں/شعبوں، مالیاتی اداروں، بینکوں، گاہکوں، سپلائرز اور کمپنی کے سرمایہ کاروں کے تعاون پر ان کے لئے ستائش کا اظہار کرتا ہے اور ان کا مشکور ہے۔ آپ کے ڈائریکٹران کمپنی کے ملازمین کی مخلصانہ اور انتھک محنت پر انہیں ستائش پیش کرتے ہیں۔

ہم اپنے تمام حصص یافتگان کے انتظامیہ کے ساتھ مسلسل تعاون پر ان کا مشکور ہوں۔

منجانب بورڈ

ایم حنیف وائی باوانی
چیف ایگزیکٹو آفیسر

کراچی
31 اکتوبر 2019